## سوال

(141)کیا سیال مادے والی عورت فجر کے وضو سے چاشت کی نماز پڑھے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مذکورہ عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ فجر کے وضو کے ساتھ چاشت کی نماز ادا کرے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ درست نہیں ہے کیونکہ چاشت کی نماز کا وقت مقرر ہے لہٰذا اس کے لیے ضروری ہے کہ نماز کا وقت ہونے کے بعد وضو کیا جائے اس لیے کہ یہ عورت مستحاضہ ہے اور بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ کو ہر نماز کے لیے وضو کرنے کا حکم دے رکھا ہے ظہر کا وقت زوال شمس سے لے کر عصر کا وقت شروع ہونے تک ہے عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے لے کر سورج کے زرد ہونے تک ہے اور بوقت ضرورت سورج کے غروب ہونے تک ہے اور مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر شفق احمر غروب ہونے تک ہے اور عشاء کا وقت شفق احمد کے غروب ہونے سے لے کر آدھی رات تک ہے اور فجر کا وقت فجر صادق کے طلوع ہونے سے لے کر سورج کے طلوع ہونے تک ہے (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ )

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [عورتوں کے لیے صرف](#)

**صفحہ نمبر 158**

**محدث فتویٰ**